

تصریحات

روزے کا فلسفہ یہ ہے کہ انسان کے اندر قوت ارادی پیدا کی جائے جو اسے اللہ کی معصیت سے محفوظ رکھے۔ جو شخص بھوک پیاس کی شدت تو برداشت کر لیتا ہے مگر قوت ارادی پیدا کر کے اپنے نفس کی تربیت نہیں کرتا وہ سمجھ لے اس نے روزے کا مقصد حاصل نہیں کیا۔ ”لعلکم تقون“ میں تقویٰ سے مراد Will Power ہے جو انسان کے دل و نگاہ کو بکنے سے محفوظ رکھتی ہے۔ قوت ارادی بہت بڑی قوت ہے۔ اسے استعمال میں لا کر بڑی بڑی مشکلات پہ قابو پایا جا سکتا ہے بہت سے صحیح العقول کارناموں کو وجود دیا جا سکتا ہے۔ ٹیلی بیٹھی اور عمل تویم اسی قوت کے مظاہر ہیں جن کی حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

مسل ایک ماہ انسان اپنی نگاہ، زبان، سوچ اور اپنے اعضاء کو قابو میں رکھے۔ نگاہ کو بے ہمار ہونے سے بچائے۔ زبان کی لغزشوں سے اجتناب کرے۔ سوچ کو جنسی خیالات کی آماجگاہ نہ بننے دے اور اپنے اعضاء پر کنٹرول کرے تو ایک ماہ کی مسلسل یہ تربیت بقیہ گیارہ ماہ بھی اسے گناہوں، معصیتوں اور لغزشوں سے محفوظ رکھنے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی شخص رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے باوجود بھی اس ماہ مبارک کے ختم ہونے پر خود میں کوئی واضح تبدیلی محسوس نہیں کرتا تو اسے سمجھ لینا چاہئے کہ وہ روزے کی حکمت و فلسفے کے حصول میں ناکام رہا ہے۔ یہ موقع ہے چھوٹی و بڑی لغزشوں سے بچنے کی تربیت حاصل کرنے کا اور نفسانی خواہشات پر قابو پا کر اپنے اندر تقویٰ کی خاصیت پیدا کرنے کا۔ اور اگر ہمارا وجود اس میں ناکام رہتا ہے تو یقیناً ہم نے رمضان المبارک سے استفادہ نہیں کیا۔ روزے کی حکمت کو سامنے رکھ کر ہمیں اپنا محاسبہ کرنا چاہئے اور اس کی اصل غایت کو حاصل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے ورنہ بھوک پیاس اور قیام اللیل کی تحکاکات کی اللہ کے ہاں کوئی قدر و قیمت نہیں ہوگی۔

(۲)

خرابی بسیار کے بعد جمعیت اہل حدیث میں فضل حق گروپ نے بالاخر نام نہاد اسلامی جمہوری اتحاد سے علیحدگی کا اعلان کر ہی دیا ہے۔ بہر حال اگر اس اعلان میں کوئی حقیقت ہے تو ہم انہیں مبارک باد دیتے ہیں اگرچہ اتحاد بھی بے وقعت تھا اور علیحدگی بھی بے وقعت ثابت ہوئی ہے اور کہنے والے نے کہہ دیا ہے کہ علیحدہ ہونے والے شامل ہی کب تھے؟ اور یہ کہ جو شامل تھے وہ اب بھی شامل ہیں۔